



ضمیر اضافی: وہ ضمیر ہے جو مضاف الیہ بن کر استعمال ہو۔ وہ یہ ہیں:

متکلم		حاضر		غائب	
جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
ہمارا/ ہماری	میرا/ میری	تمہارا/ تمہاری	تیرا/ تیری	ان کا	اس کا

اسم اشارہ

وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے مقرر ہوں۔ اشارے دو طرح کے ہو سکتے ہیں یعنی قریب اور دور جیسے: وہ۔ یہ۔
 ”وہ“ دور کی چیز کے لیے اور ”یہ“ نزدیک کی چیز کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشاراً الیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وہ لڑکا، یہ کتاب، یہاں ”وہ“ اور ”یہ“ اسم اشارہ ہیں۔ لڑکا اور کتاب مشاراً الیہ۔

اسم موصول

وہ اسم ہے جسے کسی جملے کے ساتھ لگائے بغیر اس کے معنی سمجھ میں نہ آئیں وہ یہ ہیں: جو کوئی۔ جس، جسے، جنہوں، جنہیں، جو کچھ، جو چیز قواعد میں اسے ضمیر موصولہ یا اسم موصولہ بھی کہتے ہیں۔



اسم نکرہ

وہ اسم ہے جو کسی عام چیز، شخص، یا جگہ کے عام نام کو ظاہر کرے جیسے: پہاڑ، کتاب، شہر، آدمی۔ اسم نکرہ کو ”اسم عام“ بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ کی قسمیں

- (۱) اسم آلہ: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کرے جیسے: چاقو، قینچی، چھری، تلوار، بندوق، عربی اور فارسی کے اہم آلہ بھی اردو میں استعمال ہوتے ہیں جیسے: مقیاس الحرارة (تھرمامیٹر) مسواک۔ مقرض (قینچی) مسطر (فٹ رول، پیمانہ) قلم تراش (چاقو) وغیرہ۔
- (۲) اسم صوت: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی آواز کو ظاہر کرے جیسے: سائیں سائیں (ہوا کی آواز) کائیں کائیں (کوئے کی آواز) چھم چھم (بارش کی آواز) غوغاؤں (کبوتر کی آواز) غن غن (گھنٹے کی آواز) کوکو (کول کی آواز)
- (۳) اسم مصغر: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی چیز کا چھوٹا پن ظاہر کرے جیسے: دیگچی، بانگچہ، غالیچہ (چھوٹا قالین) پیالی، بچوگٹرا، ڈبیا، ڈھولک، مردوا، پگڑی، مکھڑا، اسم مصغر بنانے کے لیے لفظ کے آخر میں کی، یا، ڈا، ڈی، جی، چہ، ک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- (۴) اسم ظرف: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی چیز کا بڑا پن ظاہر کرے جیسے: شہنشاہ، شاہتوت، شہتیر، شاہ رگ، شاہ سوار، شہ زور، شہ پر (بڑا پر)، شاہ کار، مہاراج، گٹھڑ، بنگلڑ، پگڑ، چھتر۔ اسم کبتر بنانے کے لیے ”ی“ کی جگہ الف کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: مکڑی سے مکڑا۔ بعض اوقات مہا کا بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: مہاراجا، مہا کج، مہا گرو وغیرہ۔
- (۵) اسم ظرف: وہ اسم نکرہ ہے جس سے کوئی جگہ یا وقت ظاہر ہو جیسے: دفتر، سکول، کارخانہ، صبح، شام، آج، کل۔